السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض اوقات بہت تھکا رہتا ہوں اور رات کو سوتا بھی دیر سے ہوں جس کی وجہ سے نماز صبح گھر ہی میں پڑھ سکتا ہوں تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر بالغ مسلمان مرد کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ پانچوں نمازیں اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر مسجد میں باجماعت ادا کرے اور اس سلسلہ میں سستی و کاہلی ہر گز جائز نہیں صبح یا دیگر نمازوں میں جماعت سے پیچھے رہ جانا نفاق کی نشانی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اِنَّ الْمُنٰفِقِينَ يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خٰدِعُهُم وَاِذَا قَامُوا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى ١٤٢ ... سورة النساء

''منافق (ان چالوں سے اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اثقل الصلاة المنافقين صلاة العشاء وصلاة الفجر ولو يعلمون مافيهما لاتوهما ولو حبوا (صحیح بخاری)

''منافقوں کے لئے سب سے زیادہ دشوار نماز عشاء اور صبح کی نماز ہے۔ اور اگر انہیں معلوم ہوتا کہ ان نمازوں میں کتنا اجر و ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل چل کر آتے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

من سمع النداء فلم يات فلا صلاة له الا من عذر (سنن ابن ماجہ)

''جو شخص آذان سنے اور پھر نماز کے لئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''

ایک نابینا آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس کوئی معاون نہیں ہے۔ جو مجھے مسجد میں لے جائے تو کیا مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

هل تسمع النداء بالصلاة؟ قال نعم: قال فاجب (صحیح مسلم)

''کیا تم نماز کے لئے اذان سنتے ہو؟'' تو اس نے کہا ''جی ہاں'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''پھر اذان کی آواز پر لبیک کہو۔''

جب ایسے نابینا شخص کو جس کے پاس کوئی معاون بھی نہ ہو جماعت میں شرکت سے معذور نہیں سمجھا گیا۔ تو کوئی دوسرا انسان تو بلا اولیٰ معذور نہیں ہو سکتا لہذا اے سائل! آپ پر واجب ہے کہ اللہ سے ڈریں فجر اور دیگر نمازوں کے باجماعت ادا کرنے کا اہتمام کریں (رات کو) جلد سو جایئں تاکہ صبح کی نماز کے لئے اٹھ سکیں اور بیماری یا خوف وغیرہ کے شرعی عذر کے بغیر گھر میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کے اختیار کرنے اور اس پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص464